مدح

یہ داعی مفضل محمد کے داعی محمد کی صورت نہیں ہے تو کیا ہے
خمیرہء رحمت یہ بندوں کے خاطر اِلٰہیہ رحمت نہیں ہے تو کیا ہے

ہے کتنا پیارا یہ نامِ مفضل ہے مشکل میں مشکل کشا جس کی تسبیح
قبر میں ملے جس سے تسکین و راحت یہ اُنکی کرامت نہیں ہے تو کیا ہے

غلامانہ ہے عرض تشریف لانا قبر میں یہ بندے کو مولی بچانا
اگر لائے تشریف مولی قبر میں وہ روضہ ء جنت نہیں ہے تو کیا ہے

اے معبود تیری بقا کی طرح کر بقائے مفضل شہ دین والا
ہے جلوہ ء حق جس سے ظاہر جہاں میں یہ یزدانی حضرت نہیں ہے تو کیا ہے

درود و صلوٰۃ سے مخصوص کر تو محمد کی عترت کو اور داعیوں کو
حسین غلام نے لکھی مدح ہے یہ اُسکی عبادت نہیں ہے تو کیا ہے